سوال

اویح کی (19) ت

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ں 20 رکعت تراویح کیوں پڑتے ہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ !

بعد !

لی کرتے ہیں جو ہمارے لئے راہنمائی کا ذریعہ ہے ۔

ئلہ آپس میں تفرقہ اور مسلمانوں کے مابین فتنہ کا باعث بنا تا پھرے ۔

رکلا :

ہم میں اختلاف پیدا نہیں ہوا بلکہ ان سب کے دل متفق تھے ۔

ینغ (225/4)

ے ادا کرنے والوں کو اجماع کا مخالف قرار دیتا ہے ۔

یکھتے ہیں کہ شیخ الفاضل ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی اس کی کیا توجیہ کرتے ہیں :

ان کا کہنا ہے کہ :

بیاتے ہیں ۔

ہلیا :

[illegible] علیہ وسلم کے گھر میں ہونے والے ہر کام کا علم ہو ۔

لی انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ سو رکعت پڑھنے کے بعد وتر ادا کرے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا کہ :

''نماز اس طرح ادا کرو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے''

[illegible] :

ں میں نہیں لیکن جہاں پر تعداد کی تحدید بالنص موجود ہو ۔

[illegible] :

''جو بھی امام کے ساتھ اس کے [illegible] ہے'' [illegible] (806 [illegible] 646

[illegible] ہیں جس کی بنا پر نمازی تنگ ہوتے ہیں ۔

وہ اجتہاد میں غلطی بھی کر بیٹھتا ہے ۔

[illegible] :

''[illegible] :115)

[illegible] (75-73/4)

نماز تراویح میں آٹھ رکعت سے زیادہ کے عدم جواز کے قائلین کے پاس مندرجہ ذیل حدیث دلیل ہے :

نہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ کی رمضان میں نماز کیسی تھی ؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں :

[illegible] :1909) صحیح :738)

ان کا کہنا ہے کہ یہ حدیث رمضان اور غیر رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کی ہمیشگی پر دلالت کرتی ہے ۔

لی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے اور فعل وجوب پر دلالت نہیں کرتا ۔

رات کی نماز کی رکعات کی تعداد مقید نہ ہونے کے دلائل میں سب سے واضح دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

[illegible] :

[illegible] :946) ، (صحیح مسلم حدیث نمبر :749)

[illegible] :

آئمہ احناف میں سے امام سرخسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] : المبسوط : 145/2)

اور ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] (457/1)

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] : 31/4)

[illegible] :

1 ۔ ان کے خیال میں حدیث عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا اس تعداد کی تحدید کی متقاضی نہیں ہے ۔

[illegible] ی لابن قدامہ 2، 604/2) اور المجموع : 32/4)

[illegible] ا ہوگیا کہ ان کی سحری ہی نہ رہ جائے ۔

[illegible] رکعات زیادہ کر لینی چاہیے اور قرآت کم کرے ۔

حاصل یہ ہوا کہ :

[illegible] دوسرے پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] : 64)

امام سیوطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] ۔

ابن حجر ھیثمی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ صحیح نہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح بیس رکعات ادا کی تھیں ، اور جو یہ حدیث بیان کی جاتی ہے کہ :

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیس رکعت ادا کیا کرتے تھے "

۔ (دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ : 27/142-145)

[illegible] گیارہ رکعات ۔

ھذا واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

د2